از عدالتِ عظمی

میسرز امریکن ریمیڈیز نجی لمیٹڈ و دیگر

بنام

حکومت آندھرا پردیش و دیگر

تاریخ فیصلہ: 12 جنوری 1999

[ڈاکٹر اے ایس آنند، چیف جسٹس صاحبان، ایم سری نواسن اور آر پی سیٹھی، جسٹس صاحبان]

آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1957: پہلا شیڈول-اندراج 37- جیسا کہ ترمیم شدہ ایکٹ 1996 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

سیلز ٹیکس-اندراج 37 میں ترمیم کے نتیجے میں پیدا ہونے والے سیلز ٹیکس کے فرق کے لیے کیا گیا مطالبہ- ٹیکس تشخیص الیہ- قرار پایا کہ ترمیم کے ذریعے چیلنج ریاست کے قانون سازی کے اختیارات کا استعمال تھا-ترمیم کی جواز پر سوال نہیں اٹھایا گیا- ٹیکس تشخیص الیہ کی شکایت کہ تفریق ٹیکس کا مطالبہ مکمل طور پر غلط تصور کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا تھا- ٹیکس تشخیص الیہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ٹیکس ادا کرنے کا جوابدہ ہے-چاہے اس نے اسے صارفین سے وصول کیا ہو یا نہیں، اس کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔

سنٹرل ایکسائز بنام نیو ٹوبیکو کمپنی وغیرہ کے کلکٹر، (1998) 1 اسکیل 58؛ شری کرشنا انٹرپرائزز اور دیگران بنام ریاست آندھرا پردیش اور دیگران، (1990) 76 ایس ٹی سی 67 ؛ پولی کیم لمیٹڈ اور ایک اور بنام ریاست مہاراشٹر اور دیگران، [1998] 6 ایس سی سی 196، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

انکم ٹیکس افسر، ایلپی بنام ایم سی پونوز اور دیگران وغیرہ، [1969] 2 ایس سی سی 351، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار : خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر وں 22943-22942 سال

رٹ پٹیشن نمبر 97-3296 سال 1997 میں آندھرا پردیش عدالت عالیہ کے فیصلے اور آرڈر 20.2.97 سے۔

درخواست گزاروں کے لیے بی کانتاراؤ، ڈاکٹر ایم وی کے مورتی اور محترمہ سدھا گپتا۔

جواب دہندگان کے لیے کے رام کمار، محترمہ شانتی نارائنن اور محترمہ آشا جی نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

رٹ پٹیشن نمبر 2425 سال 1997 میں اپنے پہلے فیصلے کے بعد، جسے 14.2.1997 پر خارج کر دیا گیا تھا، آندھرا پردیش کی عدالت عالیہ کے ایک ڈویژن بنچ نے یہاں درخواست گزار کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن مسترد کر دیا، جس کے ذریعے سیلز ٹیکس کے فرق کے مطالبے کو چیلنج کیا گیا تھا، جو 1996 کے ایکٹ نمبر 27 کے ذریعے آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1957 کے پہلے شیڈول کے اندراج 37 میں ترمیم کے نتیجے میں ہوا تھا۔ ترمیم شدہ ایکٹ 1996 کے دفعہ 1 (ایف) کی وجہ سے، ذیلی شق (1) میں مذکور دفعات کے علاوہ، ایکٹ کی دفعات 1.8.1996 سے نافذ العمل ہونی تھیں اور ان دفعات میں ترمیم شدہ اندراج 37 (اوپر) شامل ہیں۔

یہ کہ ریاستی مقننہ کے پاس آندھرا پردیش جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کرنے کا اختیار تھا، تنازعہ میں نہیں ہے۔ یہ بھی متدعویہ نہیں ہے کہ 1996 کے ایکٹ کے ذریعے کی گئی ترمیم ریاستی مقننہ کے ذریعے اپنے قانون سازی کے اختیارات کا استعمال تھی۔ ترمیم کی صداقت پر نہ تو رٹ پٹیشن میں یا ہمارے سامنے بھی سوال نہیں اٹھایا گیا تھا۔ یہ حقیقت ہونے کے ناطے، درخواست گزار کے وکیل کی طرف سے اس اثر سے کی گئی شکایت کہ اندراج 37 کی ترمیم کی بنیاد پر تفریق ٹیکس کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا تھا، مکمل طور پر غلط فہمی ہے۔ یہ طے شدہ حیثیت ہے کہ ایک ٹیکس تشخیص الیہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کا جوابدہ ہے اور اس سوال کا کوئی نتیجہ نہیں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہے کہ آیا اس نے اسے صارفین سے وصول کیا ہے یا نہیں۔اس کی ذمہ داری قانون کے تحت ٹیکس تشخیص الیہ ہونے کی وجہ سے ہے۔

سیکھے ہوئے وکیل سنٹرل ایکسائز بنام نیو ٹو بیکو کمپنی کے کلکٹر پر انحصار کرتے ہیں۔وغیرہ۔وغیرہ،[1998]1 اسکیل 58۔اس فیصلے کا کوئی اطلاق نہیں ہے، کیونکہ اس میں ترمیم نوٹیفکیشن کے ذریعے کی گئی تھی نہ کہ مقننہ کے کسی ترمیم شدہ ایکٹ کے ذریعے اور اس تناظر میں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ چونکہ اس ایکٹ کے لیے نوٹیفکیشن کی اشاعت ضروری ہے، اس لیے یہ اس طرح شائع ہونے پر نافذ ہو سکتا ہے نہ کہ اس سے پہلے۔شری کرشنا انٹرپرائزز اور دیگران بنام ریاست آندھرا پردیش اور دیگران،[1990]76 ایس ٹی سی 67 پر رکھی گئی ریلائنس بھی اتنی ہی غلط تصور ہے۔فیصلہ اس مسئلے سے بالکل نمٹتا نہیں ہے۔سیکھے ہوئے وکیل نے پھر پولی کیم لمیٹڈ اور مہاراشٹر اور دیگران کی ایک اور بنام ریاست، (1998) 6 ایس سی سی 196 پر انحصار کیا ہے۔اس فیصلے سے دوبارہ درخواست گزار کو کوئی مدد نہیں ملتی۔درحقیقت، اس فیصلے میں، انکم ٹیکس افسر، ایلپی بنام ایم سی پونوز اور دیگران وغیرہ،[1969]2 ایس سی سی 351 پر بھروسہ کرتے ہوئے، اس امر متعلقہ واقع اعادہ کیا گیا ہے کہ یہ مقننہ کے لیے کھلا ہے کہ وہ ایسے قوانین نافذ کرے جن میں ماضی سے متعلق عمل ہو۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

معاملے کے اس نقطہ نظر میں، ہمیں ان خصوصیاجاز تکی درخواستوں میں کوئی میرٹ نہیں ملتا، جو اخراجات کے ساتھ مسترد کی جاتی ہیں، جن کی مقدار 5,000 روپے ہے۔

درخواستیں مسترد کردی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document